ماہ شعبان کی فضیلت اوراس کے اعمال

معلوم ہونا چاہئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ جو حضرت رسول ﷺ سے منسوب ہے حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔اس بارے میں آنحضرت کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینہ میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے: اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ یہ شعبان میرا مہینہ ہے۔پس اپنے نبیؐ کی محبت اور خدا کی قربت کیلئے اس مہینے میں روزے رکھو۔اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی ابن الحسین علیہما السلام کی جان ہے میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہما السلام سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا کہ جو شخص محبت رسولؐ اور تقرب خدا کیلئے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کریگا قیامت کے دن اس کو عزت واحترم ملے گا اور جنت اس کیلئے واجب ہو جائے گی۔شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں اس میں کوئی فضیلت ہے؟ آپؑ نے فرمایا ہاں اور فرمایا رسول اللہ ﷺ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا: اے اہل مدینہ! میں رسول خدا ﷺ کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔یعنی روزہ رکھے۔صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے جب سے منادی رسولؐ نے یہ ندا دی اسکے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا یہ روزہ مجھ سے ترک نہیں ہوگا نیز فرمایا کہ شعبان اور رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، وہاں روزۂ شعبان کا ذکر ہوا تو حضرت نے فرمایا ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے حتی کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور بخشا جا سکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس عظیم وشریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

"اعمال مشترکہ اور اعمال مختصہ" اعمالِ مشترکہ میں سے چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ **(۲)** ہر روز ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا
بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں — بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ بعض روایات میں الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے الفاظ
معبود نہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے زندہ نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں — زندہ و پائندہ بخشنے والا مہربان
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں۔
بخشنے والا مہربان

پس %% بھی عمل کرے مناسب ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ دے اگر چہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اسکے جسم پر جہنم کی ॥ گ کو حرام کر دے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم ماہ شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسولؐ! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجرو ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسولؐ! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ دے۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا رہے گا، %% تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد کے پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكِیْنَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگر چہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں ایک جز یہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بعد سومرتبہ درود شریف پڑھے تا کہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر وثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے تو ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا! آج کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور انکی دعائیں قبول کر لے حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ، وَمَوضِعِ الرِّسالَةِ، وَمُختَلَفِ الْمَلائِكَةِ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو نبوت کا شجر رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت

وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ، وَأَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجارِيَةِ فِي

کی جگہ، علم کے خزانے اور خانہ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اللُّجَجِ الْغامِرَةِ، يَأْمَنُ مَنْ رَكِبَها، وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَها، الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مارِقٌ، وَالْمُتَأَخِّرُ عَنْهُمْ

جو بے پناہ بھنوروں میں 1 ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار ہوگا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے گا ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان

زاهِقٌ، وَاللاَّزِمُ لَهُمْ لاحِقٌ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِينِ، وَغِياثِ

سے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچ جائے گا اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پائیدار جائے پناہ اور

الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِينِ، وَمَلْجَأ الْهارِبِينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِينَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ

پریشان و بے چارے کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والے کیلئے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ صَلاةً كَثِيرَةً تَكُونُ لَهُمْ رِضاً وَ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَداءً وَقَضاءً بِحَوْلٍ مِنْكَ وَقُوَّةٍ

نازل فرما بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ وآل محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت

يا رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الْاَبْرارِ الْاَخْيارِ الَّذِينَ أَوْجَبْتَ

وطاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ تر، خوش کردار اور نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے

حُقُوقَهُمْ وَفَرَضْتَ طاعَتَهُمْ وَوِلايَتَهُمْ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِي

اور تو نے ان کی اطاعت اور محبت کو فرض قرار دیا ہے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد

بِطاعَتِكَ وَلا تُخْزِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي مُواساةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِما وَسَّعْتَ

فرما اپنی نافرمانی سے مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ، وَنَشَرْتَ عَلَیَّ مِنْ عَدْلِکَ، وَأَحْیَیْتَنِی تَحْتَ ظِلِّکَ وَھذا شَھْرُ نَبِیِّکَ

میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کو پھیلایا اور مجھے اپنے سائے تلے زندہ رکھا ہیا اور یہ تیرے نبی کا مہینہ ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ

سَیِّدِ رُسُلِکَ شَعْبانُ الَّذِی حَفَفْتَهُ مِنْکَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوانِ الَّذِی کانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ

شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور

عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَدْأَبُ فِی صِیامِهِ وَقِیامِهِ فِی لَیالِیهِ وَأَیَّامِهِ بُخُوعاً لَکَ فِی إِکْرامِهِ وَ إِعْظامِهِ

راتوں میں صلوٰۃ وقیام کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب ودرجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس

إِلی مَحَلِّ حِمامِهِ اَللّٰھُمَّ فَأَعِنَّا عَلَی الاسْتِنانِ بِسُنَّتِهِ فِیهِ، وَنَیْلِ الشَّفاعَةِ لَدَیْهِ اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلْهُ لِی شَفِیعاً

مہینے میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد فرما اے معبود؛ آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور میرے لیے

مُشَفَّعاً،وَطَرِیقاً إِلَیْکَ مَھْیَعاً وَاجْعَلْنِی لَهُ مُتَّبِعاً حَتّی أَلْقاکَ یَوْمَ الْقِیامَةِ عَنِّی راضِیاً، وَعَنْ

اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے انکا سچا پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو اور میرے گناہوں

ذُنُوبِی غاضِیاً، قَدْ أَوْجَبْتَ لِی مِنْکَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوانَ، وَأَنْزَلْتَنِی دارَ الْقَرارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیارِ .

سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دارالقرار اور صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کی مہلت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعائِی إِذا دَعَوْتُکَ، وَاسْمَعْ نِدائِی إِذا نادَیْتُکَ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں

وَأَقْبِلْ عَلَیَّ إِذا ناجَیْتُکَ فَقَدْ ھَرَبْتُ إِلَیْکَ وَوَقَفْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ مُسْتَکِیناً لَکَ مُتَضَرِّعاً

تو میری پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی بے چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ وفریاد کرتا ہوں

إِلَیْکَ راجِیاً لِما لَدَیْکَ ثَوابِی وَتَعْلَمُ مَا فِی نَفْسِی وَتَخْبُرُ حاجَتِی وَتَعْرِفُ ضَمِیرِی، وَلاَ یَخْفی

اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا

عَلَیْکَ أَمْرُ مُنْقَلَبِی وَمَثْوایَ وَما أُرِیدُ أَنْ أُبْدِیَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِی، وَأَتَفَوَّهَ بِهِ مِنْ طَلِبَتِی، وَأَرْجُوهُ

اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عافیت

لِعاقِبَتِی، وَقَدْ جَرَتْ مَقادِیرُکَ عَلَیَّ یَا سَیِّدِی فِیما یَکُونُ مِنِّی إِلی آخِرِ عُمْرِی مِنْ سَرِیرَتِی

میں اس کی امید رکھوں تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا میرے پوشیدہ اور ظاہرا کاموں میں سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَعَلانِيَتِي وَبِيَدِكَ لاَ بِيَدِ غَيْرِكَ زِيادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي إِلٰهِي إِنْ حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا

اور میری کمی بیشی اور نفع ونقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے

الَّذِي يَرْزُقُنِي وَ إِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلٰهِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ

رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسو کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور تیرا

سَخَطِكَ إِلٰهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ

عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود: اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و

إِلٰهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي واقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَدْ أَظَلَّها حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ فَقُلْتَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان

وَتَغَمَّدْتَنِي بِعَفْوِكَ . إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلى مِنْكَ بِذلِكَ وَ إِنْ كانَ قَدْ دَنا أَجَلِي وَلَمْ

کے لائق ہے اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود: اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت

يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسِيلَتِي. إِلٰهِي قَدْ جُرْتُ عَلى نَفْسِي

قریب آگئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے میرے معبود!

فِي النَّظَرِ لَها فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَها . إِلٰهِي لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَياتِي فَلا تَقْطَعْ بِرَّكَ

میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا اگر تو اسے بخشے تو یہ ہلاکت و بربادی ہے میرے معبود ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت

عَنِّي فِي مَماتِي . إِلٰهِي كَيْفَ آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِي بَعْدَ مَماتِي وَأَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِي إِلَّا

موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے

الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي . إِلٰهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلى مُذْنِبٍ قَدْ

سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ

غَمَرَهُ جَهْلُهُ . إِلٰهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوباً فِي الدُّنْيا وَأَنَا أَحْوَجُ إِلى سَتْرِها عَلَيَّ مِنْكَ فِي

فرما جسے نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کا زیادہ

الْأُخْرى إِذْ لَمْ تُظْهِرْها لِأَحَدٍ مِنْ عِبادِكَ الصَّالِحِينَ فَلا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيامَةِ عَلى رُؤُوسِ

محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے

الْأَشْهادِ إِلٰهِي جُودُكَ بَسَطَ أَمَلِي وَعَفْوُكَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي إِلٰهِي فَسُرَّنِي بِلِقائِكَ يَوْمَ

رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تَقْضِی فِیهِ بَیْنَ عِبادِکَ إِلٰهِی اعْتِذارِی إِلَیْکَ اعْتِذارُ مَنْ لَمْ یَسْتَغْنِ عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ فَاقْبَلْ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس

عُذْرِی یَا أَکْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَیْهِ الْمُسِیئُونَ. إِلٰهِی لاَ تَرُدَّ حاجَتِی، وَلاَ تُخَیِّبْ طَمَعِی وَلاَ تَقْطَعْ

میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے

مِنْکَ رَجائِی وَأَمَلِی. إِلٰهِی لَوْ أَرَدْتَ هَوانِی لَمْ تَهْدِنِی وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِیحَتِی لَمْ تُعافِنِی. إِلٰهِی

ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا ہے تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ

مَا أَظُنُّکَ تَرُدُّنِی فِی حاجَةٍ قَدْ أَفْنَیْتُ عُمْرِی فِی طَلَبِها مِنْکَ. إِلٰهِی فَلَکَ الْحَمْدُ أَبَداً أَبَداً

پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے

دائِماً سَرْمَداً یَزِیدُ وَلاَ یَبِیدُ کَما تُحِبُّ وَتَرْضی إِلٰهِی إِنْ أَخَذْتَنِی بِجُرْمِی أَخَذْتُکَ بِعَفْوِکَ

ہمیشہ ہمیشہ پے در پے اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے اور کم نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش

وَ إِنْ أَخَذْتَنِی بِذُنُوبِی أَخَذْتُکَ بِمَغْفِرَتِکَ، وَ إِنْ أَدْخَلْتَنِی النَّارَ أَعْلَمْتُ أَهْلَها أَنِّی أُحِبُّکَ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے

إِلٰهِی إِنْ کانَ صَغُرَ فِی جَنْبِ طاعَتِکَ عَمَلِی فَقَدْ کَبُرَ فِی جَنْبِ رَجائِکَ أَمَلِی إِلٰهِی کَیْفَ

والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو بہت بڑی

أَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِکَ بِالْخَیْبَةِ مَحْرُوماً وَقَدْ کانَ حُسْنُ ظَنِّی بِجُودِکَ أَنْ تَقْلِبَنِی بِالنَّجاةِ مَرْحُوماً

ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاوں جبکہ میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے

إِلٰهِی وَقَدْ أَفْنَیْتُ عُمْرِی فِی شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْکَ، وَأَبْلَیْتُ شَبابِی فِی سَکْرَةِ التَّباعُدِ مِنْکَ

رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری

إِلٰهِی فَلَمْ أَسْتَیْقِظْ أَیَّامَ اغْتِرارِی بِکَ، وَرُکُونِی إِلی سَبِیلِ سَخَطِکَ إِلٰهِی وَأَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ

اور غفلت میں گنوائی میرے خدا؛ تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر ۔ گیا پھر بھی اے معبود؛

عَبْدِکَ قائِمٌ بَیْنَ یَدَیْکَ مُتَوَسِّلٌ بِکَرَمِکَ إِلَیْکَ إِلٰهِی أَنَا عَبْدٌ أَتَنَصَّلُ إِلَیْکَ مِمَّا کُنْتُ

میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آ کر کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری

أُواجِهُکَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْیائِی مِنْ نَظَرِکَ، وَأَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْکَ إِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِکَرَمِکَ

طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلٰهِی لَمْ یَکُنْ لِی حَوْلٌ فَأَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِیَتِکَ إِلَّا فِی وَقْتٍ أَیْقَظْتَنِی لِمَحَبَّتِکَ، وَکَما أَرَدْتَ

کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کرسکتا تا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا

أَنْ أَکُونَ کُنْتُ فَشَکَرْتُکَ بِإِدْخالِی فِی کَرَمِکَ، وَ لِتَطْهِیرِ قَلْبِی مِنْ أَوْساخِ الْغَفْلَةِ عَنْکَ

تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس

إِلٰهِی انْظُرْ إِلَیَّ نَظَرَ مَنْ نادَیْتَهُ فَأَجابَکَ، وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُونَتِکَ فَأَطاعَکَ، یَا قَرِیباً لَایَبْعُدُ

سے پاک کردیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو تجھے پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہےاور اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے

عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ، وَیا جَواداً لَا یَبْخَلُ عَمَّنْ رَجا ثَوابَهُ. إِلٰهِی هَبْ لِی قَلْباً یُدْنِیهِ مِنْکَ شَوْقُهُ، وَ

قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے

لِساناً یُرْفَعُ إِلَیْکَ صِدْقُهُ، وَنَظَراً یُقَرِّبُهُ مِنْکَ حَقُّهُ. إِلٰهِی إِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِکَ غَیْرُ مَجْهُولٍ،

قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان

وَمَنْ لاذَ بِکَ غَیْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ أَقْبَلْتَ عَلَیْهِ غَیْرُ مَمْلُولٍ . إِلٰهِی إِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِکَ لَمُسْتَنِیرٌ،

لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں آجائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف

وَ إِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِکَ لَمُسْتَجِیرٌ، وَقَدْ لُذْتُ بِکَ یَا إِلٰهِی فَلا تُخَیِّبْ ظَنِّی مِنْ رَحْمَتِکَ،

بڑھے اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا؛ مجھے اپنے دوستوں میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے

وَلا تَحْجُبْنِی عَنْ رَأْفَتِکَ . إِلٰهِی أَقِمْنِی فِی أَهْلِ وِلایَتِکَ مُقامَ مَنْ رَجا الزِّیادَةَ مِنْ مَحَبَّتِکَ

کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا

إِلٰهِی وَأَلْهِمْنِی وَلَهاً بِذِکْرِکَ إِلی ذِکْرِکَ، وَهِمَّتِی فِی رَوْحِ نَجاحِ أَسْمائِکَ وَمَحَلِّ قُدْسِکَ

شوق اور ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء ö سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کر

إِلٰهِی بِکَ عَلَیْکَ إِلَّا أَلْحَقْتَنِی بِمَحَلِّ أَهْلِ طاعَتِکَ وَالْمَثْوَی الصَّالِحِ مِنْ مَرْضاتِکَ، فَإِنِّی

نیکی ہمت دے میرے خدا تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کرلے اور اپنی خوشنودی کے مقام

لا أَقْدِرُ لِنَفْسِی دَفْعاً، وَلا أَمْلِکُ لَها نَفْعاً. إِلٰهِی أَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیفُ الْمُذْنِبُ، وَمَمْلُوکُکَ

تک پہنچادے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کرسکتا ہوں اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا؛ میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا

الْمُنِیبُ فَلا تَجْعَلْنِی مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَکَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِکَ . إِلٰهِی هَبْ لِی

طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

كَمالَ الانْقِطاعِ إلَيْكَ، وَأَنِرْ أَبْصارَ قُلُوبِنا بِضِياءِ نَظَرِها إلَيْكَ، حَتّى تَخْرِقَ أَبْصارُ الْقُلُوبِ

دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنادے تا کہ یہ دیدہ ہائے دل حجابات

حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ إلى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ، وَتَصِيرَ أَرْواحُنا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ . إلهِي وَاجْعَلْنِي

نور کو پار کر کے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ

مِمَّنْ نادَيْتَهُ فَأَجابَكَ، وَلاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلالِكَ، فَناجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ جَهْراً . إلهِي

جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے

لَمْ أُسَلِّطْ عَلى حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ الأَياسِ، وَلاَ انْقَطَعَ رَجائِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ . إلهِي إنْ

لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا! میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا!

كانَتِ الْخَطايَا قَدْ أَسْقَطَتْنِي لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ . إلهِي إنْ حَطَّتْنِي

اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز کردی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے، میرے خدا! اگر گناہوں نے

الذُّنُوبُ مِنْ مَكارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِينُ إلى كَرَمِ عَطْفِكَ. إلهِي إنْ أَنامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ

مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کر دیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا! اگر میں نے خواب غفلت میں پڑ کر

الاسْتِعْدادِ لِلِقائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ آلائِكَ . إلهِي إنْ دَعانِي إلَى النّارِ عَظِيمُ

تیری بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا! اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف

عِقابِكَ فَقَدْ دَعانِي إلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ ثَوابِكَ. إلهِي فَلَكَ أَسْأَلُ وَإلَيْكَ أَبْتَهِلُ وَأَرْغَبُ،

بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا! میں بس تیرا سوالی ہوں تیرے آگے زاری کرتا

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ ذِكْرَكَ، وَلاَ يَنْقُضُ

ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے

عَهْدَكَ، وَلاَ يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ، وَلاَ يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ . إلهِي وَأَلْحِقْنِي بِنُورِ عِزِّكَ الأَبْهَجِ

تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا! مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچا

فَأَكُونَ لَكَ عارِفاً وَعَنْ سِواكَ مُنْحَرِفاً، وَمِنْكَ خائِفاً مُراقِباً يا ذَا الْجَلالِ وَالإكْرامِ وَصَلَّى اللهُ

دے تا کہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ اپنے

عَلى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَآلِهِ الطّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً .

رسول محمد مصطفیؐ پر رحمت نازل فرمائے اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور یہ بہت Y القدر مناجات ہیں جو آئمہ کی طرف سے منسوب ہیں اور یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے جب انسان حضور قلب رکھتا ہو اس دعا کا پڑھنا مناسب ہے

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی کافی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سید ابن طاؤس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو، دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے: واضح رہے کہ ماہ شعبان اور اسکے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام علیہ السلام میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اسکے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اسکا خلاصہ نقل کر رہے ہیں:

خلاصہ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ امیر المومنین علیہ السلام نے ان لوگوں کو سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا: تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے۔ تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الہی میں گنہگار و خطا کار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں جبکہ وہ گناہوں سے مبرأ ہوتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ خاموش رہے اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا ہے کہ اس میں نیکیاں عام کر دی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور آسان تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ نہ موڑو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔ ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المومنین علیہ السلام! خدا تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا: رسول اکرمؐ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا۔ جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم! نقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں ú کر دیا تو قریب تھا کہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ اور اس نور کو دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زیر کرلیا۔ یہاں تک کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی واسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات (یکم شعبان کے سلسلہ میں) انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔ پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے دور کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تا کہ وہ سب با سعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں۔ جب کہ بدکاروں کی لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی ا **b** میں مصالحت کرائے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے، کسی جاہل کو!ؤمن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے لے کر اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں یا باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی بھی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گیں پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز میں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و نادار آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی برے کام والا آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے کا اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل قرار دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو خراب کرے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص زمانہ جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخر سے سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کم تر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوا اور آج کے دن ان کو راضی وخوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ آنحضرتؐ نے مزید فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبیؐ و پیغمبرؐ بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہونگے وہ انہیں اٹھا کر جنت میں لے جائینگے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے چند لمحوں کیلئے اپنی نگاہ آسمان کیطرف بلند کی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپؐ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبرؐ قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور اپنے سے لپٹے ہوئے لوگوں کو جنت کیطرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اسکی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اسکی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں اور وہ انکو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کیطرف بلند کرتی جا رہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبیؐ بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جا رہی ہیں اور جو لوگ اپنی برائیوں کے مطابق اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جا رہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔ اور اس کے ساتھ کئی منافق لپٹے ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا با برکت دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین علیہ السلام کی ولادت ہوئی نیز امام عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کیطرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ رشعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُودِ فِی ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُودِ بِشَھادَتِہِ قَبْلَ اسْتِھْلالِہِ وَوِلادَتِہِ،

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن پیدا ہونیوالے مولود کے واسطے سے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے شہادت کا

بَکَتْہُ السَّماءُ وَمَنْ فِیھا، وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھا، وَلَمّا یَطَأْ لابَتَیْھا قَتِیلِ الْعَبْرَةِ،وَسَیِّدِ الْاُسْرَةِ،

وعدہ لیا گیا تو اس پر آسمان رویا اور جو کچھ اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس پر ہے روئے جبکہ اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب وکامران

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْمَمْدُودِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ،الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهِ أَنَّ الْائِمَّةَ مِنْ نَسْلِهِ، وَالشِّفاءَ فِي تُرْبَتِهِ،وَالْفَوْزَ

خاندان کا سید وسردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہؑ اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاکِ قبر میں شفاء ہے اور اس کی بازگشت

مَعَهُ فِي أَوْبَتِهِ،وَالْاَوْصِياءَ مِنْ عِتْرَتِهِ بَعْدَ قائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهِ، حَتّى يُدْرِكُوا الْاَوْتارَ،وَيَثْأَرُوا الثّارَ،

میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں سے ہیں کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خون کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی

وَيُرْضُوا الْجَبّارَ وَيَكُونُوا خَيْرَ أَنْصارٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهار اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ

کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں اے معبود ان کا حق جو تجھ پر ہے

إِلَيْكَ أَتَوَسَّلُ وَأَسْأَلُ سُؤالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِيءٍ إِلى نَفْسِهِ مِمّا فَرَّطَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِهِ،

اسے وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات میں تو وہ سوال

يَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ إِلى مَحَلِّ رَمْسِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ،وَاحْشُرْنا فِي زُمْرَتِهِ، وَبَوِّئْنا

کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبود! پس حضرت محمدؐ اور انکے خاندان پر رحمت فرما اور ہمیں اسکے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور

مَعَهُ دارَ الْكَرامَةِ،وَمَحَلَّ الْإِقامَةِ. اَللّٰهُمَّ وَكَما أَكْرَمْتَنا بِمَعْرِفَتِهِ فَأَكْرِمْنا بِزُلْفَتِهِ،وَارْزُقْنا مُرافَقَتَهُ

جائے قیام کے سلسلے میں انکے ساتھ جگہ دے اے معبود! %oتو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نوازا اور ہمیں

وَسابِقَتَهُ،وَاجْعَلْنا مِمَّنْ يُسَلِّمُ لِأَمْرِهِ، وَيُكْثِرُ الصَّلاةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ، وَعَلى جَمِيعِ أَوْصِيائِهِ

ان کی رہنمائی عطا کر اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز

وَأَهْلِ أَصْفِيائِهِ،الْمَمْدُودِينَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الاثْنَى عَشَرَ،النُّجُومِ الزُّهَرِ،وَالْحُجَجِ عَلى جَمِيعِ

ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر خدا کی

الْبَشَرِ. اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنا فِي هذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ، وَأَنْجِحْ لَنا فِيهِ كُلَّ طَلِبَةٍ، كَما وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ

حجتیں ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر دے %oتو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ

لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ، وَعاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ، فَنَحْنُ عائِذُونَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ

عطا فرمائے تھے اور فطرس نے انکے گہوارے کی پناہ لی پس ہم انکے روضہ کی پناہ لیتے ہیں انکے بعد اب ہم انکے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت

أَوْبَتَهُ، آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ . اسکے بعد امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دشمنوں

کے منتظر ہیں ایسا ہی ہوا اے جہانوں کے پالنے والے۔

میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ مُتَعالِي الْمَكانِ، عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ، شَدِيدُ الْمِحالِ،

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا، مخلوقات سے بے نیاز،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

غَنِیٌّ عَنِ الْخَلائِقِ،عَرِیضُ الْکِبْرِیاءِ قادِرٌ عَلی مَا تَشاءُ قَرِیبُ الرَّحْمَةِ ، صَادِقُ الْوَعْدِ، سَابِغُ
بے حد و حساب بڑائی والا ہے جو چاہے اس پر قادر، رحمت کرنے میں قریب، وعدے میں سچا، کامل نعمتوں والا،

النِّعْمَةِ، حَسَنُ الْبَلاءِ، قَرِیبٌ إذا دُعِیتَ، مُحِیطٌ بِما خَلَقْتَ، قابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تابَ إلَیْکَ،
بہترین آزمائش کرنے والا ہے تو قریب ہے جب پکارا جائے جسکو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے

قادِرٌ عَلی مَا أَرَدْتَ ،وَمُدْرِکٌ مَا طَلَبْتَ،وَشَکُورٌ إذا شُکِرْتَ،وَذَکُورٌ إذا ذُکِرْتَ، أَدْعُوکَ
تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے

مُحْتاجاً، وَأَرْغَبُ إلَیْکَ فَقِیراً، وَأَفْزَعُ إلَیْکَ خائِفاً، وَأَبْکِی إلَیْکَ مَکْرُوباً، وَأَسْتَعِینُ
تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا

بِکَ ضَعِیفاً، وَأَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ کافِیاً، احْکُمْ بَیْنَنا وَبَیْنَ قَوْمِنا بِالْحَقِّ، فَإنَّهُمْ غَرُّونا وَخَدَعُونا
ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کردے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان کہ انہوں نے ہمیں

وَخَذَلُونا وَغَدَرُوا بِنا وَقَتَلُونا، وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِیِّکَ وَوَلَدُ حَبِیبِکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ الَّذِی اصْطَفَیْتَهُ
فریب دیا اور ہم سے دھوکہ کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبیؐ کا گھرانہ اور تیرے حبیب محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو

بِالرِّسالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلی وَحْیِکَ، فَاجْعَلْ لَنا مِنْ أَمْرِنا فَرَجاً وَمَخْرَجاً بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ
نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مذکورہ دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین کی پاک ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اسکے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ %% شب قدر کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثناء الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔ اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج) کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔ اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہو جاتے ہیں۔

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَکَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشاءاللہ باب زیارات میں آئیگی۔

(۴) شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنا هٰذِهِ وَمَوْلُودِها وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِی قَرَنْتَ إِلی فَضْلِها فَضْلاً فَتَمَّتْ

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجتؑ اور اس کے موعودؑ کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

کَلِمَتُکَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَ مُبَدِّلَ لِکَلِماتِکَ وَلاَ مُعَقِّبَ لآیاتِکَ نُورُکَ الْمُتَأَلِّقُ وَضِیاؤُکَ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـمُشْـرِقُ، وَالْـعَلَمُ النُّورُ فِى طَخْياءِ الدَّيْجورِ، الْغائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ، وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ،

(مہدی موعودؑ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے اس کی

وَالْـمَـلائِـكَةُ شُهَّدُهُ، وَاللهُ ناصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ، إِذا آنَ مِيعادُهُ وَالْمَلائِكَةُ أَمْدادُهُ، سَيْفُ اللهِ الَّذِى

ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اسکا مددگار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے

لا يَـنْبُـو، وَنُورُهُ الَّذِى لا يَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ الَّذِى لا يَصْبُو، مَدارُ الدَّهْرِ، وَنَوامِيسُ الْعَصْرِ، وَ

اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا

وُلاةُ الْاَمْـرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ ما يَتَنَزَّلُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَراجِمَةُ

ہے یہ معصومینؑ ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی

وَحْيِـهِ، وَوُلاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى خاتِمِهِمْ وَقائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوالِمِهِمْ. اَللّٰهُمَّ

وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود!

وَأَدْرِكْ بِنـا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيامَهُ، وَاجْعَلْنا مِنْ أَنْصارِهِ، وَاقْرِنْ ثَأْرَنا بِثَأْرِهِ، وَاكْتُبْنا فِى أَعْوانِهِ

ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اسکے مددگاروں

وَخُلَـصـائِـهِ، وَأَحْيِنا فِى دَوْلَتِهِ ناعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِهِ غانِمِينَ، وَبِحَقِّهِ قائِمِينَ، وَمِنَ السُّوءِ سالِمِينَ،

اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنیوالے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے

يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ، وَصَلَواتُهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں کے

وَالْـمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِتْـرَتِـهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ

خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر

بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ يا أَحْكَمَ الْحاكِمِينَ.

ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ الْعَلِىُّ الْعَظِيمُ الْخالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِى الْمُمِيتُ الْبَدِىءُ الْبَدِيعُ لَكَ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـجَـلالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ الْجُودُ وَلَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْاَمْرُ،

اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی

وَلَکَ الْـمَـجْـدُ، وَلَکَ الشُّکْرُ، وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ، یَا وَاحِدُ یَا أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ

صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس

لَمْ یَـلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ،صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری

وَاکْـفِـنِـي مَا أَهَمَّنِي وَاقْضِ دَیْنِي، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي، فَإِنَّکَ فِي هذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ أَمْرٍ حَکِیمٍ

کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے

تَـفْرُقُ،وَمَنْ تَشاءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ،فَارْزُقْنِي وَأَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ، فَإِنَّکَ قُلْتَ وَأَ نْتَ خَیْرُ

رزق و روزی دیتا ہے، پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں

الْـقائِلِینَ النَّاطِقِینَ وَاسْأَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِکَ أَسْأَلُ وَ إِیَّاکَ قَصَدْتُ، وَابْنَ نَبِیِّکَ

بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبیؐ کے فرزند

اعْتَمَدْتُ، وَلَکَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِي یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) یہ دعا پڑھیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُـمَّ اقْسِـمْ لَنا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُولُ بَیْنَنا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ، وَمِنْ طاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنا بِهِ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور فرمانبرداری سے اتنا حصہ

رِضْـوانَکَ، وَمِـنَ الْیَقِینِ مَا یَهُونُ عَلَیْنا بِهِ مُصِیباتُ الدُّنْیا . اَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنا بِأَسْماعِنا وَأَبْصارِنا

دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں

وَقُـوَّتِنا مَا أَحْیَیْتَنا وَاجْعَلْهُ الْوارِثَ مِنَّا،وَاجْعَلْ ثأْرَنا عَلَی مَنْ ظَلَمَنا،وَانْصُرْنا عَلَی مَنْ عادانا،

زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائمؑ کو ہمارا وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا

وَلاَ تَـجْـعَـلْ مُصِیبَتَنا فِي دِینِنا، وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْیا أَکْبَرَ هَمِّنا وَلاَ مَبْلَغَ عِلْمِنا، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَیْنا

ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ

مَنْ لاَ یَرْحَمُنا، بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

(۸) اس رات دعاء کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالی اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرما دے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ للهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ لا اِلَهَ اِلَّا اللهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعا کونسی ہے؟ حضرت نے فرمایا اس رات نمازِ عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ رمرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ رمرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ رمرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ إِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمّاتِ يَا عالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيّاتِ،

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے اے

يَا مَنْ لا تَخْفى عَلَيْهِ خَواطِرُ الْاَوْهامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَراتِ، يَا رَبَّ الْخَلائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهِ

وہ جس پر لوگوں کے وہم وخیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی

مَلَكُوتُ الْاَرَضِينَ وَالسَّماواتِ، أَنْتَ اللهُ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَمُتُّ إِلَيْكَ بِلا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ، فَيا

حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے (اللہ)

لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ، وَسَمِعْتَ دُعائَهُ فَأَجَبْتَهُ، وَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف

عَلِمْتَ اسْتِقالَتَهُ فَأَقَلْتَهُ، وَتَجاوَزْتَ عَنْ سالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ، فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ

قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگذر سے کام لیا پس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مِنْ ذُنُوبِی، وَلَجَأْتُ إِلَیْکَ فِی سَتْرِ عُیُوبِی. اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَیَّ بِکَرَمِکَ وَفَضْلِکَ وَاحْطُطْ

میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل وکرم سے عطا و

خَطَایَایَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِی فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ بِسَابِغِ کَرَامَتِکَ، وَاجْعَلْنِی فِیهَا مِنْ

بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب

أَوْلِیَائِکَ الَّذِینَ اجْتَبَیْتَهُمْ لِطَاعَتِکَ، وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِکَ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَکَ وَصِفْوَتَکَ

میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اوران کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّهُ، وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفَازَ

اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے i نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران

فَغَنِمَ وَاکْفِنِی شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ، وَاعْصِمْنِی مِنَ الاِزْدِیَادِ فِی مَعْصِیَتِکَ، وَحَبِّبْ إِلَیَّ طَاعَتَکَ

اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور

وَمَا یُقَرِّبُنِی مِنْکَ وَیُزْلِفُنِی عِنْدَکَ . سَیِّدِی إِلَیْکَ یَلْجَأُ الْهَارِبُ، وَمِنْکَ یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ،

اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان

وَعَلَی کَرَمِکَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیلُ التَّائِبُ، أَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ وَأَنْتَ أَکْرَمُ الْأَکْرَمِینَ،

ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل وکرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی ومہربانی سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے

وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَکَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ. اَللّٰهُمَّ فَلا تَحْرِمْنِی مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ،

تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے

وَلا تُؤْیِسْنِی مِنْ سَابِغِ نِعَمِکَ، وَلا تُخَیِّبْنِی مِنْ جَزِیلِ قِسَمِکَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِکَ

اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی

وَاجْعَلْنِی فِی جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِکَ، رَبِّ إِنْ لَمْ أَکُنْ مِنْ أَهْلِ ذٰلِکَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْکَرَمِ وَالْعَفْوِ

ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے

وَالْمَغْفِرَةِ، وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّی بِکَ، وَتَحَقَّقَ رَجَائِی لَکَ

کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے

وَعَلِقَتْ نَفْسِی بِکَرَمِکَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ وَأَکْرَمُ الْأَکْرَمِینَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِی مِنْ

اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ

سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بد خلقی میں پھنسا

عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّى أَقُومَ بِصالِحِ رِضاكَ، وَأَنْعِمْ بِجَزِيلِ عَطائِكَ، وَأَسْعَدَ

دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تا کہ میں تیری بہترین رضا حاصل کر سکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ

بِسابِغِ نَعْمائِكَ، فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

مند کر دے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِما سَأَلْتُكَ، وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ، أَسأَلُكَ بِكَ لا بِشَيْءٍ

تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی

هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ. پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبے کہے: يَا رَبِّ سات مرتبہ: يَا اَللهُ سات مرتبہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے۔ اے پروردگار اے معبود نہیں کوئی طاقت وقوت مگر

اِلَّا بِاللهِ دس مرتبہ مَا شَاءَ اللهُ اور دس مرتبہ: لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہے:

وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسول اللہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی اللہ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ، وَقَصَدَكَ الْقاصِدُونَ وَأَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور حاجتمندوں نے تیری

الطّالِبُونَ، وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحاتٌ وَجَوائِزُ وَعَطايا وَمَواهِبُ تَمُنُّ بِها عَلى مَنْ تَشاءُ

ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری عطائیں اور تیرے

مِنْ عِبادِكَ، وَتَمْنَعُها مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنايَةُ مِنْكَ وَها أَنَا ذا عُبَيْدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ

ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو اس سے روک لے اور یہ میں ہوں

فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يا مَوْلايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ

تیرا حقیر بندہ کہ تیرا احتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امیدوار ہوں پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم کرے

عُدْتَ عَلَيْهِ بِعائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطّاهِرِينَ الْخَيِّرِينَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ ہیں، نیکو کار ہیں

الْفاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلى مُحَمَّدٍ خاتَمِ

اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمدؐ پر اللہ کی رحمت ہو جو نبیوں

النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً إِنَّ اللهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَما أَمَرْتَ

میں آخری نبیؐ ہیں اور ان کی آلؑ پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا اور شان والا ہے اے معبود! میں

فَاسْتَجِبْ لِي كَما وَعَدْتَ إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيعادَ . یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

تجھ سے دعا کرتا ہوں %o تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

(۱۲) اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ وسید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳) سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ ﷺ بی بی عائشہ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرتؐ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضورؐ کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آ گئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرتؐ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضورؐ کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپؐ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضورؐ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوادِي وَخَيالِي، وَ آمَنَ بِكَ فُؤادِي، هٰذِهِ يَدايَ وَما جَنَيْتُهُ عَلى نَفْسِي، يَا عَظِيمُ

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے خود پر کیا ہے اے بڑائی

تُرْجى لِكُلِّ عَظِيمٍ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيمَ فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ .

والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرتؐ سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور بی بی عائشہ نے سنا کہ آپؐ پڑھ رہے تھے:

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضاءَتْ لَهُ السَّماواتُ وَالْأَرَضُونَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُماتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نورِ ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں

وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مِنْ فُجْأَةِ نَقِمَتِكَ، وَمِنْ تَحْوِيلِ عافِيَتِكَ وَمِنْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور اسکی بدولت اولین اورآخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگہانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو

زَوالِ نِعْمَتِکَ . اَللّٰھُمَّ ارزُقْنِی قَلْباً تَقِیّاً نَقِیّاً وَمِنَ الشِّرْکِ بَرِیئاً لا کافِراً وَلا شَقِیّاً،

جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو۔

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْھِیْ فِیْ التُّرابِ وَحُقَّ لِّیَ اَنْ اَسْجُدَ لَکَ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں

جونہی رسول اکرمؐ اُٹھے تو بی بی عائشہ آپؐ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آ لیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپؐ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے، اس پر آپؐ نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نماز جعفر طیارؑ بجالائے، جو شیخ نے امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے۔

(۱۵) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی إِلَیْکَ فَقِیرٌ، وَمِنْ عَذابِکَ خائِفٌ مُسْتَجِیرٌ . اَللّٰھُمَّ لا تُبَدِّلِ اسْمِی وَلا تُغَیِّرْ جِسْمِی،

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر اور میرے جسم کو دگرگوں

وَلا تَجْھَدْ بَلائِی، وَلا تُشْمِتْ بِی أَعْدائِی ، أَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقابِکَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ

نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی، تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت

عَذابِکَ وَأَعُوذُ بِرِضاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْکَ، جَلَّ ثَناؤُکَ أَنْتَ کَما

کی تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود

أَثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُولُ الْقائِلُونَ .

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویں امام زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہٰذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہو سکے بارہویں امام مہدی (عج) کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھ کر ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ متصل روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ لہٰذا اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی آنے والے دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تمہیں وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے مفید ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن اور بہت زیادہ دعا واستغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تاکہ جب ماہ مبارک رمضان آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض وکینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَا غْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْهُ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اسکے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کردے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هذَا الشَّهرَ الْمُبارَکَ الَّذِی أُنزِلَ فِيهِ الْقُرآنُ وَجُعِلَ هُدیً لِلنَّاسِ وَبَيِّناتٍ مِنَ الْهُدی

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

وَالْفُرْقانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنا فِيهِ وَسَلِّمْهُ لَنا وَتَسَلَّمْهُ مِنّا فِی يُسرٍ مِنْکَ وَعافِيَةٍ، يَا مَنْ أَخَذَ

حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو مؤخذہ

الْقَلِيلَ وَشَکَرَ الْکَثِيرَ اقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيرَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسأَلُکَ أَنْ تَجْعَلَ لِی إِلی کُلِّ خَيْرٍ سَبِيلاً،

کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا اور

وَمِنْ کُلِّ مَا لاَ تُحِبُّ مانِعاً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفا عَنِّی وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّيِّئاتِ

جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے

يَا مَنْ لَمْ يُؤاخِذْنِی بِارْتِکابِ الْمَعاصِی عَفْوَکَ عَفْوَکَ عَفْوَکَ يَا کَرِيمُ إِلهِی وَعَظْتَنِی فَلَمْ

تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کردے معاف کردے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت

أَتَّعِظْ ،وَزَجَرْتَنِی عَنْ مَحارِمِکَ فَلَمْ أَنْزَجِرْ، فَما عُذْرِی فَاعْفُ عَنِّی يَا کَرِيمُ، عَفْوَکَ عَفْوَکَ

کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تب بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کردے معاف

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسأَلُکَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسابِ، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ

کردے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر، تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے

فَلْيَحْسُنِ التَّجاوُزُ مِنْ عِنْدِکَ ، يَا أَهْلَ التَّقْوی وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَکَ عَفْوَکَ اَللّٰهُمَّ

پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور اے بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے

إِنِّی عَبْدُکَ بْنُ عَبْدِکَ بْنُ أَمَتِکَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلی رَحْمَتِکَ وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنی وَالْبَرَکَةِ

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و

عَلَی الْعِبادِ، قاهِرٌ مُقْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ أَعْمالَهُمْ، وَقَسَمْتَ أَرْزاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

برکت نازل کرنے والا زبردست بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں

وَأَلْوانُهُمْ خَلْقاً مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ، وَلا يَعْلَمُ الْعِبادُ عِلْمَكَ،وَلا يَقْدِرُ الْعِبادُ قَدْرَكَ،وَكُلُّنا فَقِيرٌ

مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت

إِلى رَحْمَتِكَ، فَلا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ

کا اندازہ کرسکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے

وَالْقَضاءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَناءِ عَلى مُوالاةِ أَوْلِيائِكَ، وَمُعاداةِ

اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو

أَعْدائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ، وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفاءِ وَالتَّسْلِيمِ لَكَ، وَالتَّصْدِيقِ

بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف

بِكِتابِكَ،وَاتِّباعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ ما كانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ

تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں جو

أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْبَطَرٍ أَوْ خُيَلاءَ أَوْ رِياءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقاقٍ أَوْ نِفاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ

بھی شک یا گمان یا ضدیت یا نا امیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا خود خواہی یا ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا

عِصْيانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لا تُحِبُّ، فَأَسْأَلُكَ يا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكانَهُ إِيماناً بِوَعْدِكَ وَ

نا فرمانی یا گھمنڈ یا تیری کوئی نا پسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

وَفاءً بِعَهْدِكَ، وَرِضاً بِقَضائِكَ، وَزُهْداً فِي الدُّنْيا، وَرَغْبَةً فِيما عِنْدَكَ، وَ أَثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً

وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس میں رغبت اپنے در پر حاضری دلجمعی

وَتَوْبَةً نَصُوحاً، أَسْأَلُكَ ذٰلِكَ يا رَبَّ الْعالَمِينَ . إِلٰهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصى فَكَأَنَّكَ

اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور

لَمْ تُرَ، وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَأَنا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكّانُ

تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے

أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنا بِالْفَضْلِ جَواداً وَبِالْخَيْرِ عَوّاداً، يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلى مُحَمَّدٍ

ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہوجا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا کی حضرت محمدؐ اوران

وَآلِهِ صَلاةً دائِمَةً لا تُحْصى وَلا تُعَدُّ وَلا يَقْدِرُ قَدْرَها غَيْرُكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ .

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com